سب کا احاطہ کرنے والا ایمان

مسیحی بننے کی بنیاد یسوع مسیح پر ایمان رکھنا ہے۔ حقیقی ایمان محض عارضی، یا شعوری، مسیحیت کے بنیادی عقائد کی قبولیت نہیں ہے۔ یسوع میں حقیقی ایمان ہماری تجدید اور صورت تبدیل کرتا ہے۔ یسوع مسیح میں ایمان رکھنے کی قابلیت [1] خداوند کی طرف سے بیش قیمت تحفہ ہے [2] جسے ہر ایک مسیحی حاصل کرتا ہے اور مختلف طریقوں سے بیان کرتا ہے، بہر حال، خالص ایمان ہمارے جذبات، ہمارے ذہن کو مصروف رکھے گا، جس میں فیصلہ جات کرنا اور ہمارے اعمال کو متاثر کرنا شامل ہوگا۔

جذبات

خالص ایمان ہمارے جذبات کو قبضہ میں کر لے گا، اور ہمیں حرکت دے گا۔ جب ہم اس بارے سوچتے ہیں کہ کیسے خداوند لگاتار، پوری طرح اور محبت کے ساتھ ہمارے گناہوں اور ناکامیوں کو معاف کرتا ہے، اور کیسے وہ ہمیں تاریکی اور موت کے غلبہ سے چھٹکارہ دے چکا ہے، اور اپنی بادشاہت [3] میں ہمیں خوش آمدید کہہ چکا ہے، یہ حیران کُن نظریات کو ہماری طرف سے عیاں جذباتی جواب ہونا چاہیے۔ مزید براں، روح القدس ہمارے دلوں اور زندگیوں میں تحریک کر رہا ہے، شفا دے رہا ہے، تازہ دم کر رہا ہے، آرام بخش رہا ہے اور راہنمائی کر رہا ہے۔ اکثر جذبات کو پیدا کرتا ہے، (جذبات جن سے ہمیں منہ نہیں موڑنا چاہیے)۔ جذبات، جیسے کہ گہرائی، دلی شکر گزاری، خوشی، اور حیرت، یہ ہمیں عبادت اور دینداری میں خدا کے قریب لانے میں مدد کریں گے، لیکن ایمان محض ہمارے "دل" میں نہیں ہے۔

فہم

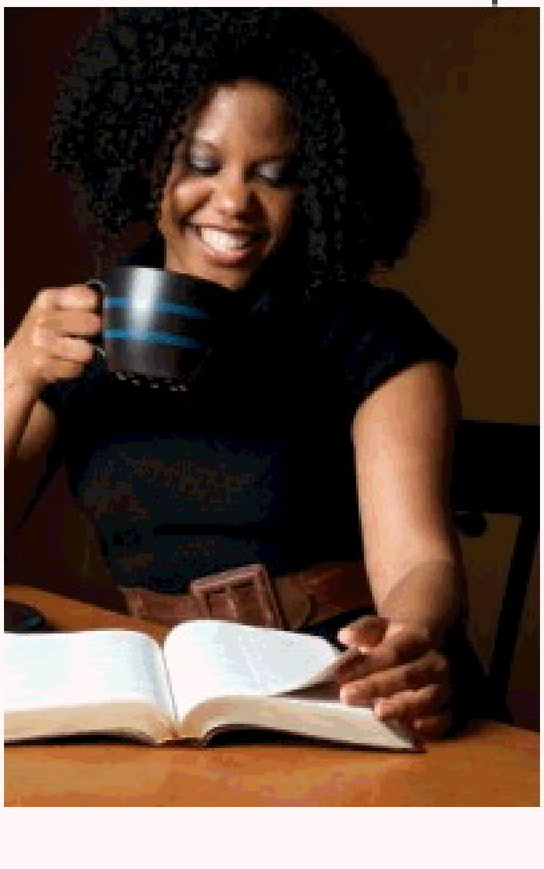

مسیحی ایمان خلافِ منطق نہیں ہے، اِسے خارجی اور عقلی طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ درحقیقت، جب ہم کلام کی چیزوں کے وسیلہ نظامِ کائنات ،انسانیت ،روحانیت اور نجات کا قیاس کرتے ہیں ہم ، ذہین ، اور مناسب اہمیت کے ساتھ جُڑے ہوئے دُنیاوی نظریہ کے ساتھ آ سکتے ہیں۔

بالغ ایمان کو جانچ کرنے اور شعوری جائزہ لینے کے قریب کھڑا ہونے کے قابل ہونا چاہیے۔ ہمیں اس بارے تنقیدی طور پر سوچنے کے قابل ہونا چاہیے جو بائبل کہتی ہے اور اِس کی روشنی میں تعلیم کا جائزہ لینا چاہیے۔ کلام کی بنیاد پر الٰہیات کی گہرائی اور جگہ دونوں دماغ اور روح کے لیے لامتناہی عید ہے۔

خوب، الٰہیات کی آواز ہماری دُنیا میں موثر مسیحیوں کے طور پر رہنے میں مدد کرے گی، اور اُس سب سے بغل گیر ہونے میں مدد کریگی جس کی خداوند پیش کش کر چکا ہے، لیکن ایمان محض "سر" نہیں ہے۔

فیصلہ جات

میں اکثر کہتا ہوں کہ مسیحی زندگی انکشافات، فیصلہ جات اور حدود کا تعین کرنے کا سفر ہے۔ مسیحی بننے اور نجات حاصل کرنے کا پہلا مرحلہ عموماً یسوع مسیح کے لیے اپنی زندگی کو سپرد کرنے کا فیصلہ کرنے سے نئے تعمیر کیے گئے ایمان کے لیے جواب دینا شامل ہوتا ہے۔ اُس کے بعد سے ہمیں لگاتار ایمان کے مستعد فیصلوں کے وسیلہ خداوند کی راہنمائی کے لیے جواب دیتے رہنا چاہیے۔

جب ہم خدا اور اُس کی بادشاہت کے بارے کسی نئی چیز کو معلوم کرتے یا سیکھتے ہیں، یا اپنے بارے کوئی نئی چیز سیکھتے ہیں، ہم اِس دریافت کو گلے لگانے کا انتخاب کر سکتے ہیں، اور اِس کے مطابق اپنے خیالات اور اعمال کو ترتیب دے سکتے ہیں، یا ہم شاید اِسے نظر انداز کرنے یا رد کرنے کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔ ہمارے پاس ایک یا دوسری طرح اپنی آزاد مرضی کرنے اور فیصلے کرنے کی قابلیت موجود ہے۔

مسیح میں سچا ایمان مسیحی ایمان میں ترقی اور استقلال کے لیے ہمارے فیصلوں اور حد بندیوں پر عمیق اثر ڈالے گا، لیکن ایمان محض صالح فیصلہ جات کرنے کے بارے نہیں ہے۔

اعمال

تحقیق شُدہ ایمان عملی اسلوبِ بیان کو رکھے گا۔ مسیحی بادشاہی حامل ہیں، اور جیسے کہ ہمیں خدا کی بادشاہت کی خدمت کرنے والے پہلو ہونا چاہیے جہاں کہیں ہم ہیں۔ شفا، اُمید، انصاف، رحم، محبت اور نجات، خدا ہمارے ساتھ ساتھی کرنا چاہتا ہے اور ہمیں اب زمین پر اپنی

بادشاہت کی برکت کو لانے کے لیے استعمال کرتا ہے۔
یعقوبؔ نے ایسے ایمان کے بارے خبر دار کیا جو ضرورت کے وقت اُن کے لیے فائدہ مند اور مددگار نہیں ہوتا (یعقوبؔ 2:17)۔
اُس نے لکھا کہ سچا ایمان عملی طور پر کمزور اور ناتواں کے لیے فائدہ مند ہوگا۔ یہ، یعقوبؔ کے مطابق، خالص اور سچے مذہب کا اہم اسلوبِ بیان ہے
(یعقوبؔ 1:27a)۔ دراصل یعقوب کا ایمان تھا کہ خالص اور بچانے والے ایمان کی گواہی ہماری فرمانبرداری اور رحم کرنے والے اعمال میں ہے۔[4]
اگر ہم اپنا ایمان یسوع پر رکھ چکے ہیں، ہمیں ضرورت مندوں کی عملی طور پر مدد کرنے کے لیے مائل کیا جائے گا: وہ جو ہمارے خاندان میں، ہماری کلیسیا میں، ہمارے معاشرے میں اور گھر سے دور ہیں، لیکن ایمان محض ہمارے ''ہاتھوں'' میں نہیں ہے۔
مسیح میں تحقیق شدہ ایمان سب کا احاطہ کرنے والا اور شخص کے ہر حصے کو چھونے اور داخل ہونے والا ہوگا۔ کیا مسیح میں آپ کا ایمان آپ کے جذبات، آپ کے خیالات، آپ کے فیصلوں اور آپ کے اعمال کو شامل کرتا اور مائل کرتا ہے؟[5]۔

اختتامی نوٹس

[1] نئے عہدنامے میں یونانی لفظ ایمان (پسٹس) کا ترجمہ بھروسہ، یقین، ضمانت، احساسِ جرم، اعتماد مخلص، وفادار اور تعلیم کے طور پر بھی کیا جا سکتا ہے۔ ایمان اور یقین کے موضوع پر ایک مختصر مضمون۔
[2] افسیوںؔ 2:8
[3] کلسیوںؔ 1:12۔14
[4] ایک مضمون بعنوان: ''یعقوبؔ 2:14۔26: عمل میں بچانے والا ایمان''
[5] بچانے والے ایمان میں یسوع کے لیے اپنی ساری زندگی کو سپرد کرنا شامل ہے۔ اُس کی خدمت کرنا اور اپنی مکمل خودی کے ساتھ اُس سے محبت رکھنا شامل ہے۔ کیا آپ یسوع کے لیے اپنی خودی کو سپرد کرنے کے خواہاں ہیں؟ یہ ایک بڑا سوال ہے!
اکثر خداوند کے لیے اپنی زندگیوں کے کچھ مقامات اور اُنہیں سپرد کرنے کا عمل بہت دھیما ہوتا ہے۔ بہر حال یسوع صابر اور رحیم ہے اور وہ آپ کی مدد کرے گا اگر آپ مکمل طور پر اپنی زندگی کو اُس کے لیے بسر کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔ اُسے اپنے ایمان، اپنے جذبات، اپنے خیالات، اپنے فیصلہ جات اور اپنے اعمال کو مستحکم اور آمادہ عمل کرنے کی اجازت دیجیے۔

© 22nd of March, 2010; Margaret Mowczko